يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ

تاویلیں گڑھیں گے تم سے، جب تم لوٹو گے ان تک۔ کہہ دینا، "کہ بات نہ بناؤ، ہم

نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ

تمہاری ایک نہ مانیں گے، کہ بیشک ہمیں بتادی ہیں اللہ نے تمہاری ساری خبریں"۔ اور بہت جلد تمہارے عمل

وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

کو اللہ اور اس کا رسول دیکھ لے گا۔ پھر لوٹائے جاؤ گے عالم الغیب والشہادۃ کی طرف، تو وہ تم کو بتادے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ

جو تمہارے کرتوت تھے● بہت جلد قسم کھائیں گے اللہ کی تم سے، جب تم لوٹو گے

اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّ

ان کی جانب، کہ ان سے چشم پوشی کرو۔ تو ہٹے رہو ان سے۔ بے شک وہ ناپاک ہیں، اور

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ سزا جو انھوں نے کمائی کی● تم سے قسم کھائیں گے کہ

لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ

تم لوگوں کو راضی کرلیں اپنے سے۔ تو اگر تم لوگ ان سے راضی ہوئے، پھر بھی اللہ نہیں راضی ہوتا

الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ

نافرمان قوم سے● گنوار، بڑے سخت ہیں کفر و نفاق میں، اور اسی لائق ہیں

اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

کہ انھیں پتہ ہی نہ ہو ان قوانین کا، جو اتارا اللہ نے اپنے رسول پر۔ اور اللہ دانا ہے

حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ

حکیم ہے● اور کچھ گنوار ہیں، کہ جو قرار دیتے ہیں اسے جو خرچ خیرات کرتے ہیں، جرمانہ، اور

يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

تاکا کرتے ہیں تم پر گردشوں کے آنے کو۔ انھیں پر تباہی کی گردش ہے۔ اور اللہ سنتا

عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

جانتا ہے● اور بعض دیہاتی ہیں کہ مانیں اللہ کو اور پچھلے دن کو،

وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ

اور سمجھیں جو کچھ خرچ خیرات کریں، کہ اللہ کی عبادت ہیں اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ۔

اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

"یقین مانو کہ یہ ان کی عبادت ہے۔" بہت جلد داخل فرمادے گا ان کو اللہ اپنی رحمت میں۔ بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ ع ١٢ ١٠

غفور رحیم ہے● اور اگلے پہلے مہاجرین و

الْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

انصار اور جنھوں نے ان کی راہ اختیار کی اخلاص کے ساتھ، اللہ ان سے راضی

وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اور وہ اللہ سے راضی، اور مہیا فرمالیا ہے انکے لئے جنتیں، بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں، ہمیشہ ہمیش

فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

رہنے والے اس میں۔ یہی بڑی کامیابی ہے● اور بعض تمہارے جوار کے گنوار

مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا وقف لازم ١٥

منافق ہیں۔ اور بعض مدینہ والے۔۔۔ پل پڑے ہیں نفاق پر۔۔ انھیں

تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى

ابھی تم نہیں جانتے، ہم جانتے ہیں۔ بہت جلد سزا دیں گے انھیں دوبار، پھر انجام کار جائیں گے

عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾ۚ وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا

بڑے عذاب کی طرف● اور کچھ اور لوگ ہیں، جنھوں نے اقرار کرلیا اپنے گناہوں کا، ملا جلا کر دیا نیک کام

صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور دوسرے برے کام کو، قریب ہے کہ اللہ توبہ قبول فرمالے ان کی۔ بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ

غفور رحیم ہے● لے لیا کرو ان کے مال سے صدقہ، کہ اس سے ان کو پاکیزہ اور

تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

ستھرا کرو۔ اور ان کے حق میں دعا کرو۔ بیشک تمہاری دعا انکے لئے تسلی ہے۔ اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

سنتا جانتا ہے● کیاانھوں نے نہ جانا کہ بے شک اللہ، وہ قبول فرماتا ہے توبہ کو

عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾

اپنے بندوں کی، اور لے لیتا ہے صدقات کو، اور بیشک اللہ توبہ قبول فرمانے والا اور بخشنے والا ہے●

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ

اور تاکید کردو کہ عمل کی شان دکھاؤ، کہ اب تمہارے کردار کو دیکھے گا اللہ اور اسکا رسول اور سارے مسلمان۔

وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اور بہت جلد لوٹائے جاؤ گے عالم الغیب والشہادۃ کی طرف، تو وہ بتادے گا تم کو جو تمہارے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا

کرتوت تھے● اور بعض اور لوگ ہیں گرفتار اسی میں، کہ امر الٰہی یا ان پر عذاب فرمائے، یا ان کی

يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا

توبہ قبول کرے۔ اور اللہ دانا ہے حکیم ہے● اور جنھوں نے بنائی مسجد

ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ

نقصان پہنچانے کو اور کفر کی بنا پر، اور مسلمانوں میں فرقہ بندی کرنے کو، اور انتظار میں اسکے جس نے جنگ کی ہے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَ

اللہ اور اس کے رسول سے پہلے۔ اور ضرور قسم کھائینگے کہ ہمارا ارادہ نیک ہی نیک ہے۔ اور

اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ

اللہ گواہ ہے کہ یہ سب جھوٹے ہیں● اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہونا۔ ضرور وہ مسجد جسکی بنیاد

عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ

رکھی گئی ہے خوفِ خدا پر، پہلے ہی دن سے، زیادہ مستحق ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو۔ اس میں ایسے مرد لوگ ہیں

يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ

جو پسند کرتے ہیں کہ خوب پاک صاف رہیں۔ اور اللہ دوست رکھتا ہے خوب ستھروں کو● تو بھلا وہ جس نے بنیاد

بُنْيَانَهٗ عَلٰي تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ

رکھی اپنی خوفِ خدا پر، اور مرضی مولیٰ پر، بہتر ہے یا وہ جس نے بنیاد رکھی

بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ

اپنی گڈھے کے پھٹ پڑنے والے کرارے پر؟ چنانچہ پھٹ پڑا اس کو لے کر جہنم کی آگ میں۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا

راہ نہیں دیتا اندھیر مچانے والی قوم کو● ہمیشہ اپنی تعمیر جو انھوں نے بنائی تھی کانٹا

رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع ١٣ ١١ ٢

ہو گئی ان کے دلوں کا۔ مگر یہ کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں ان کے دل، اور اللہ علم وحکمت والا ہے●

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ

بے شک اللہ نے خرید لیا مسلمانوں سے ان کی جان و مال کو، اس قیمت پر کہ

لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۟

انکے لئے جنت ہے۔ جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں، تو مرتے ہیں اور مارے جاتے ہیں۔۔۔

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى

اس پر وعدہ حقّہ ہو چکا، توریت و انجیل اور قرآن میں۔ اور جس نے پورا کر دیا

بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَ

اپنا اللہ سے عہد، تو خوشی کرو اپنی بکری سے، جو تم نے اس سے کی۔ اور

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ

یہی بڑی کامیابی ہے● توبہ کرنے والے پجاری، حمد کرنے والے

السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

روزہ دار، رکوع سجدہ والے، نیکی کے مبلغ، اور

النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ

بدی سے روکنے والے، اور اللہ کے حدود کی نگہبانی رکھنے والے۔ اور خوش خبری دے دو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

مسلمانوں کو● کہ نہیں ہے کام نبی کا، اور ایمان لانے والوں کا، کہ دعائے مغفرت کریں

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ

غیر مسلموں کیلئے، گو وہ قرابت دار ہوں، بعد اس کے کہ ان کو ظاہر ہو گیا، کہ وہ لوگ

أَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

جہنم والے ہیں● اور نہ تھی دعائے مغفرت ابراہیم کی اپنے باپ کیلئے، مگر

مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ

ایک وعدہ کی بنا پر، جو خاص طور سے اس نے کیا تھا۔ پھر جب انھیں ظاہر ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہی رہا، تو ہٹ گئے اس سے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ

بیشک ابراہیم بڑی آہیں بھرنے والے بردبار ہیں● اور اللہ نہیں گمراہی لاتا کسی قوم کی جبکہ ہدایت دیدی

هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

انھیں، یہاں تک کہ صاف بتادے انھیں، جس سے وہ بچتے رہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے●

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ

بے شک صرف اللہ کی ہے مملکت آسمانوں اور زمین کی۔ وہی جلاتا اور وہی مارتا ہے۔ اور

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى

اللہ کو چھوڑ کر، یاور و مددگار بنائے جانے والے کچھ نہیں ہیں● بے شک توجہ فرمائی اللہ نے

النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

نبی پر، اور مہاجرین وانصار پر، جنھوں نے ساتھ دیا ان کا تنگی کے وقت،

مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ

باوجودیکہ قریب تھا کہ ان کے بعض کے دل کج ہو جائیں، پھر توبہ قبول فرمالی ان کی۔ بے شک

بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰٓى اِذَا

وہ ان پر رافت ورحمت والا ہے● اور ان تین نفر کی بھی توبہ قبول کی جو پچھڑ گئے تھے۔ یہاں تک کہ جب

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

تنگ ہوگئی ان پر زمین اپنی وسعت کے باوجود، اور تنگ ہوگئی ان پر اپنی جان،

وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ

اور خیال جم گیا کہ کوئی پناہ اللہ سے نہیں، سوا اسی کے۔ تو پھر کرم فرمایا ان پر، کہ توبہ کر ڈالیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ع ١٣

بے شک اللہ توبہ قبول فرمانے والا بخشنے والا ہے● اے وہ جو ایمان لا چکے! ڈرو اللہ کو

وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ

اور ہو جاؤ سچوں کے ساتھ● مدینہ والے اور آس پاس کے

حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا

دیہات والے کو درست نہیں، کہ پیچھے بیٹھے رہ جائیں رسول اللہ سے، اور نہ

يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ

یہ کہ اپنی جان کو زیادہ چاہیں، ان کی جان سے۔ کیونکہ نہ پہنچے گی انھیں پیاس،

وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا

نہ تھکاوٹ، نہ بھوک، اللہ کی راہ میں، اور نہیں قدم رکھتے کسی جگہ جو کفار کو

يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ

غیظ میں لے آئے، اور نہیں پہنچاتے کسی دشمن کو کچھ، مگر لکھ لی جاتی ہے ان کی اس کی

عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ

وجہ سے نیکی بے شک اللہ نہیں ضائع کرتا اخلاص والوں کے اجر کو● اور نہیں خرچ کرتے

نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ

کم و بیش، اور نہیں طے کرتے کوئی وادی، مگر لکھ لی جاتی ہے ان کی

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ

نیکی، تاکہ انعام دے اللہ اس سے بہتر، جو وہ کرتے تھے● اور انہونی بات ہے، کہ سب مسلمان

لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا

نکل پڑیں۔ تو کیوں نہیں نکلتے ان کے ہر قبیلہ سے کچھ لوگ، جو دینی فقہ حاصل کریں،

فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع ١٥ ٢ ٢

اور تاکہ اپنی قوم میں خوفِ خدا پیدا کریں جب لوٹیں ان کی طرف، کہ وہ لوگ ڈرنے لگیں●

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا

اے وہ جو ایمان لائے! جہاد کرو ان سے جو تم سے قریب کفار ہیں، اور وہ تم میں

فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ ع

سختی محسوس کریں اور جان رکھو کہ اللہ خوفِ خدا رکھنے والوں کے ساتھ ہے● اور جب اتاری گئی

سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

کوئی سورت، تو ان میں سے کوئی بولتا ہے کہ تم میں سے کون ہے جس کا ایمان اس نے بڑھا دیا؟" تو جو

اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ

ایمان والے ہیں، ان کا ایمان تو بڑھا ہی دیا اور وہ خوش ہیں● اور جن کے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ

دل میں بیماری ہے، تو بڑھ گئی ان کی ناپاکی پر ناپاکی۔ اور وہ مرے

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ

کافر● کیا نہیں دیکھتے کہ وہ فتنہ میں ڈالے جاتے ہیں ہر سال، ایک بار یا

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ

دو بار، پھر بھی توبہ نہیں کرتے۔ اور نہ وہ نصیحت حاصل کریں● اور جب اتاری گئی کوئی

سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ

سورت، تو ان کے ایک نے دوسرے کو دیکھا، "کہ کیا کوئی دیکھ رہا ہے"، پھر

انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ

پلٹ گئے۔ اللہ ان کے دل کو الٹا پلٹا رکھے، کیونکہ یہ قوم فقہ نہیں رکھتی● البتہ بیشک

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ

آ گیا تم میں رسول تم میں سے، دشوار ہے ان پر جو رنج میں ڈالے تم کو، حریص تمہاری

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ

بلندی کے، مسلمانوں پر بے انتہا کرم فرمانیوالے مہربان● پھر اگر وہ منہ پھیریں، تو ان کو سنا دو، کہ کافی ہے مجھ کو

اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۶ ۱۵

اللہ۔۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا اسکے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے۔●

سُوْرَةُ يُوْنُسَ ۱۰ مَكِّيَّةٌ ۱۵۱ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۰۹ رُكُوْعُهَا ۱۱

سورہ یونس مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۱۰۹ رکوع ۱۱

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ ع ۱ ۲

الر راء۔۔ یہ حکمت سے بھری کتاب کی آیتیں ہیں● کیا لوگوں کو اچنبھا ہے؟ کہ وحی بھیجی ہم نے

إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ

ایک ان کے مرد کو، کہ ڈرا دو لوگوں کو، اور خوش خبری دو جو ایمان لائے، کہ ان کا

قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ

سچا پایہ ہے ان کے پروردگار کے یہاں۔۔۔۔ کافر بولے، کہ یہ تو کھلے جادوگر

مُّبِينٌ ﴿٢﴾ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي

ہیں● بیشک تمہارا پروردگار اللہ ہے، جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو

سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ مَا مِن شَفِيعٍ

چھ دن میں، پھر برابر ٹھیک کر دیا۔ عرش پر تدبیر فرماتا ہے ہر امر کی۔ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں،

إِلَّا مِن بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

مگر جس کو اس کی اجازت ہے۔ یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار، تو اس کو پوجو۔ کیا نصیحت قبول نہیں کرتے؟●

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

اسی کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے۔ اللہ کا وعدہ حقہ ہے۔ بیشک وہی پیدا فرمانے کی ابتدا فرماتا ہے، پھر

يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ

دوبارہ بھی کرتا ہے، تاکہ انعام دے جو ایمان لا چکے اور نیک کام کئے انصاف سے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا

اور جو کافر ہیں انکے لئے گرم پانی کا مشروب، اور دکھ دینے والا عذاب ہے۔ سزا ہے

كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ

جو وہ کفر کرتے تھے● وہ اللہ جس نے بنایا سورج کو روشن، اور چاند کو

نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا

چمک دار اور مقرر فرما دیا ان کی منزلیں، تاکہ جانتے رہو برسوں کا شمار اور حساب۔ نہیں

خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

پیدا فرمایا اللہ نے ان کو مگر ٹھیک۔ تفصیل فرماتا ہے آیتوں کی انکے لئے جو علم سے کام لیں●

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ

بے شک رات اور دن کے الٹ پھیر میں، اور جو کچھ پیدا فرما دیا اللہ نے آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

اور زمین میں، نشانیاں ہیں انکے لئے جو خوف خدا رکھتے ہوں● بے شک جو ناامید ہیں

لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ

ہماری ملاقات سے، اور خوش ہیں دنیاوی زندگی سے، اور اسی پر مطمئن ہیں، اور جو

عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸

ہماری آیتوں سے غافل ہیں● ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، سزا ان کے کرتوت کی●

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ

بے شک جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں، راہ دیتا ہے انھیں ان کا پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے۔

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۹ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا

بہیں گی ان کے نیچے نہریں، نعمت کی جنت میں● ان کا کلمہ ہے جنت میں

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ

"سبحانک اللھم" اور ان کی تحیت ہے اس میں "سلام"۔ اور آخری بولی ہے ان کی، کہ "الحمد

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ ۱۱

للہ رب العالمین"● اور اگر جلدی فرمادے اللہ لوگوں کیلئے تباہی کو، جس قدر جلدی وہ طلب کرتے

بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا

ہیں بھلائی کو، تو پوری کردی جاتی انکی مدت۔ تو ہم چھوڑے دیتے ہیں، انھیں جو امید نہیں رکھتے ہمارے ملنے کی،

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا

کہ اپنی سرکشی میں ٹٹولتے رہیں● اور جب پہنچا مردک کو دکھ، تو پکارنے لگا ہم کو

لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ

لیٹے، یا بیٹھے، یا کھڑے۔ پھر جب ہم نے دور کردیا اس کا دکھ، چل دیا، گویا

يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا

ہمیں پکارا ہی نہ تھا اس دکھ میں، جو اسے پہنچا تھا۔ اسی طرح اچھا لگا دیا گیا قانون شکنوں کو، جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ۝۱۲ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ

کرتے تھے۔ اور بیشک تباہ فرمادیا ہم نے سنگتوں کو تم سے پہلے، جب انھوں نے اندھیر مچایا۔ اور

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي

آئے ان کے پاس ان کے رسول دلیلوں کو لے کر، اور وہ نہیں مانتے تھے۔ یونہی سزا ہم دیتے ہیں

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ

مجرم قوم کو● پھر بنادیا ہم نے تم کو جانشین زمین میں ان

بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا

کے بعد، تاکہ نظر کے سامنے کردیں کہ کس طرح کام کرتے ہو● اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان پر ہماری آیتیں

بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ

صاف کھلی، تو بولے جو نہیں رکھتے امید ہمارے ملنے کی، "کہ دوسرا قرآن لاؤ، یا اس کو

اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ

بدل ڈالو"۔ جواب دیدو "کہ یہ میرا کام نہیں، کہ اس کو بدل دوں اپنی طرف سے"۔

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ

"میں نہیں کہتا سنتا مگر جو وحی بھیجی گئی میری طرف"۔ بیشک میں ڈرتا ہوں اگر میں گناہ کرتا اپنے پروردگار کا، بڑے

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ

دن کے عذاب کو● سمجھاؤ، کہ "اگر اللہ چاہتا تو میں نہ اس کی تلاوت کرتا تم پر، اور نہ وہ تمہیں اُسے بتاتا"۔

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ

"میں تو رہ چکا ہوں تم میں ایک عمر اس سے پہلے، تو کیا عقل نہیں رکھتے"● پس اس سے زیادہ

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

ظالم کون ہے، جس نے بہتان باندھا اللہ پر جھوٹ، یا جھٹلایا اس کی آیتوں کو۔ بے شک ناکام ہیں

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا

مجرم لوگ● اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر بنائے ہوئے کو، جو نہ ان کا بگاڑ سکے اور نہ

يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ

بنا سکے۔ اور کہتے ہیں "کہ یہ سب ہمارے دنیا کے سفارشی ہیں اللہ کے یہاں"۔ رد کردو "کہ کیا اللہ کو ایسی

اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

بات بتاتے ہو، جس کا کوئی پتہ نہیں آسمانوں میں اور نہ زمین میں"۔ وہ پاک و بالا ہے،

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا

ان کے شرک سے● اور پہلے کے لوگ نہ تھے مگر ایک امت، پھر اختلاف کرنے لگے۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی پہلے سے طے نہ ہوتی، تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا انکا جس چیز میں اختلاف کرتے●

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

اور چھیڑتے ہیں" کہ کیوں نہ اتاری گئی ان پر پروردگار کی طرف سے عذابی نشانی"۔ تو جواب میں کہہ "دو کہ الغیب عند اللہ،

فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ ۲۰ ۷

تم عذاب کا انتظار کرتے رہو، میں بھی تمہاری تباہی کا منتظر ہوں"● اور جب مزہ دے دیا لوگوں کو

رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ

رحمت کا، بعد کسی زحمت کے جو انھیں پہنچی، اسی وقت ان کا داؤں ہوتا ہے ہماری آیتوں سے۔ کہہ دو

اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ

کہ اللہ مکر کی خبر جلد لینے والا ہے۔ بیشک ہمارے قاصد لکھتے جاتے ہیں جو فریب کرتے ہو● وہی ہے جو

يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ

سیر کراتا ہے تم لوگوں کو خشکی اور تری میں۔ چنانچہ جب تم کشتی میں تھے، اور وہ چلیں

بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَهُمُ

انھیں لے کر اچھی ہوا سے، اور وہ سب اس سے خوش ہوئے تھے، کہ آ گئی انکے پاس تیز آندھی، اور آئی انکے پاس

الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ

طوفانی لہر ہر طرف سے، اور وہ سمجھے کہ اب ڈبوئے گئے، تو پکارا سب نے اللہ کو

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

خالص دیندار ہو کر۔۔۔ "کہ اگر تو نے بچا لیا ہم کو اس سے، تو ہم ضرور

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

شکر گزار ہونگے"● پھر جب اللہ نے بچا لیا ان کو، تو اس وقت وہ تُل گئے ملک میں ناحق

الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ

پر۔ اے لوگو! تمہاری زیادتی خود تمہیں پر وبال ہے۔ دنیاوی زندگی کا

الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اِنَّمَا

رہن سہن ہے، پھر ہماری طرف تمہارا لوٹنا ہے، تو ہم بتائینگے تمہیں جو کیا کرتے تھے●

مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

دنیاوی زندگی کی مثال ایسی ہی ہے، جیسے پانی، جسکو اتارا ہم نے آسمان سے، پھر گنجان پیدا ہوئی اس سے

نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ

زمین کی سبزیاں، جس کو انسان کھاتا ہے اور چوپائے۔ یہاں تک کہ جب لے لیا

الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

زمین نے اپنی آرائش کو اور سج گئی، اور وہاں والے سمجھ بیٹھے، کہ وہ قابو پا گئے اس پر،

اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ

کہ آیا اس کے پاس ہمارا عذاب رات یا دن کو، تو کر دیا ہم نے اس کو جلی کٹی، گویا کل ہی نہ تھی۔

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى

اس طرح ہم تفصیل فرماتے ہیں آیتوں کی، سوچنے والوں کیلئے● اور اللہ بلاتا ہے

دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ

سلامتی کے گھر کی طرف۔ اور دیتا ہے جسے چاہے سیدھی راہ● انکے لئے جنھوں نے

اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ

بھلائی کی ہے بھلائی ہے، اور زیادہ بھی۔ اور نہ چڑھے گی اُن کے چہروں پر سیاہی، اور نہ رسوائی،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا

وہ جنت والے ہیں۔ اس میں ہمیشہ رہنے والے● اور جنھوں نے کمایا

السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

گناہوں کو، تو ہر گناہ کی سزا اسی کے ایسا ہے۔ اور ان پر رسوائی چڑھے گی۔ ان کا کوئی نہیں ہے اللہ

مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ

سے بچانے والا۔ گویا لگا دی گئیں ان کے چہروں پر تہہ پر تہہ اندھیری راتیں۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

وہ ہیں جہنم والے۔ اس میں ہمیشہ رہنے والے● جس دن حشر فرمائینگے ہم ان سب کا،

ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا

پھر حکم دینگے جنھوں نے ہمارا شریک بنایا تھا، کہ اپنی جگہ رہو تم اور تمہارے بنائے شریک، پھر پھوٹ ڈال

بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ

دی ہم نے ان میں، اور بولے ان کے ساختہ شریک، کہ تم ہم کو تو پوجتے نہ تھے● اللہ کافی

شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ

گواہ ہے ہمارے تمہارے درمیان، کہ ہم تمہاری پوجا سے بے خبر تھے● وہاں

تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَ

جانچ کرلے گی ہر جان جو وہ کرچکی ہے، اور پھیر دیئے گئے اللہ کی طرف، ان کا مولیٰ حق، اور

ع ٣ ٧ الانعام

ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

گم ہوگئے ان سے جن کو گڑھا کرتے تھے● پوچھو "کہ کون روزی دیتا ہے تم کو آسمان سے

وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ

اور زمین سے؟ یا کون مالک ہے کانوں اور آنکھوں کا؟ اور کون نکالتا ہے جاندار کو

مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ

بے جان سے، اور بے جان کو جاندار سے؟ اور کون تدبیر فرماتا ہے کام کی؟"

فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ

تو جواب دینگے "کہ اللہ" پھر ڈانٹو "کہ کیوں نہیں ڈرتے"● یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار حق۔

فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ

پھر حق کے بعد کیا ہے؟ مگر گمراہی۔ تو کدھر پھر رہے ہو؟● اسی طرح کلمۃ الحق ہے

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ

تمہارے پروردگار کا ان پر، جو نافرمان ہو چکے، کہ نہ مانیں گے● پوچھو کہ کیا

مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا

تمہارے گڑھے شریکوں میں کوئی ہے، جو پہلے بھی پیدا کرے اور پھر دوبارہ بھی؟ خود بتادو کہ اللہ پہلے بھی پیدا کرتا

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

ہے، پھر دوبارہ بھی، تو کہاں اوندھے ہوتے ہو؟● پوچھو کہ "کیا تمہارے فرضی شریک میں کوئی ہے

مَّنْ يَّهِدِّيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهِدِّيْٓ

جو حق کی راہ دکھائے؟" بتادو" کہ اللہ راہ حق دیتا ہے"۔ تو جو رہنمائے حق ہو،

اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا

وہ زیادہ مستحق ہے کہ اسکی پیروی کی جائے، یا وہ جو راہ نہیں پاتا بغیر اس کے کہ کوئی راہ دے دے؟ تو تمہیں

لَكُمْ ۡ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝۳۵ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ

کیا ہو گیا؟۔۔۔ کیسا فیصلہ کرتے ہو؟● اور نہیں چلتے ان کے اکثر، مگر گمان پر۔ بے شک گمان

لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶ وَمَا كَانَ

نہیں کام آتا کچھ حق بتانے میں۔ بے شک اللہ دانا ہے جو وہ کرتے ہیں● اور نہیں ہے

هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ

یہ قرآن، اللہ کو چھوڑ کر گڑھا ہوا، لیکن تصدیق اس کی

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

جو اسکے آگے ہے، اور تفصیل نوشتہ قدرت کی، کوئی بھی شک نہیں اس میں، کہ سارے جہان کے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۷ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا

کی طرف سے ہے● کیا بولی بولتے ہیں" کہ اسکو دل سے گڑھ لیا ہے"۔ تم منہ توڑ دو" کہ بنالاؤ اسکی طرح ایک سورت

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸ بَلْ كَذَّبُوْا

اور بلالو جس کو پاسکو، اپنے اللہ کو چھوڑ کر بنائے ہوؤں کو، اگر سچے ہو"● بلکہ جھٹلا دیا اسے

بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

جو ان کے احاطہ علم سے باہر ہے، اور ابھی تک نہیں آیا ان تک اس کا نتیجہ۔ اسی طرح جھٹلا دیا تھا ان کے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۹ وَمِنْهُمْ مَّنْ

پہلوں نے، تو دیکھ لو کہ کیسا انجام ہوا ظالموں کا● اور ان میں سے بعض

يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝۴۰ ع

اسے مانتے ہیں اور بعض نہیں مانتے۔ اور تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے فسادیوں کو●

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْۗـُٔوْنَ مِمَّآ

اور اگر انھوں نے تم کو جھٹلایا ہے، تو کہہ دو، کہ" میرے لئے میرا عمل ہے، اور تمہارے لئے تمہارا عمل۔ تم بے واسطہ ہو جو

اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ ؕ

ہمارا عمل ہے اور میں بیزار ہوں جو تمہارے کرتوت ہیں" ● اور ان میں بعض، کان تمہاری جانب لگا کر رہ جاتے ہیں۔

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْظُرُ

تو کیا تم نہ سننے والے کو سنا دو گے ؟ گو وہ عقل نہ رکھیں ● اور ان میں بعض تمہیں دیکھ کر رہ

اِلَیْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ وَلَوْ كَانُوْا لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا

جاتے ہیں۔ تو کیا تم اندھوں کو راہ دکھا دو گے؟ گو وہ بے سوجھ کے ہوں ● بے شک اللہ نہیں

یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَیَوْمَ

زیادتی فرماتا لوگوں پر کچھ بھی، لیکن لوگ خود اپنے اوپر اندھیر مچاتے ہیں ● اور جس دن

یَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ یَتَعَارَفُوْنَ بَیْنَهُمْ ؕ

ان کا حشر فرمائے گا، گویا نہیں رہے وہ مگر دن کی گھڑی بھر، باہم پہچانیں گے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا

بے شک ٹوٹ میں آ گئے جنھوں نے جھٹلایا اللہ کے ملنے کو، اور بے راہ تھے ● اور خواہ

نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ

ہم تمہیں دکھا دیں کچھ عذاب جس کا ہم نے انسے وعدہ کیا ہے، یا تمہاری دنیا کی میعاد پوری کر دیں، بہر حال ہماری طرف انکو آنا ہے۔

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

اور اللہ گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں ● اور ہر امت کا ایک رسول ہے، تو جب آ گیا

رَسُوْلُهُمْ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی

ان کا رسول، فیصلہ کیا گیا ان میں انصاف سے، اور وہ ظلم نہیں کئے جاتے ● اور چھیڑتے ہیں" کہ کب

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا

پورا ہوگا یہ وعدہ، اگر آپ سچے ہیں" ● جواب دو" کہ میں خود سے مالک نہیں ہوں اپنی جان کے

نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا یَسْتَاْخِرُوْنَ

نقصان کا اور نفع کا، بے اللہ کے چاہے"۔ ہر امت کا ایک وقت ہے۔ اور جب ان کا وقت آ گیا، تو نہ پچھڑینگے

سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَیَاتًا

گھڑی بھر۔ اور نہ بڑھیں گے ● دریافت کرو" کہ تم لوگ یہ بتاؤ کہ اگر آ گیا تمہارے پاس اسکا عذاب سوتی رات

أَوْ نَهَارًا مَّا ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ

یا مشغول دن میں"، تو کس کی جلدی مچائے ہیں اس میں سے مجرم لوگ● "کیا پھر جب وہ عذاب آپڑے تو

آمَنتُم بِهِ آلْآنَ وَقَدْ كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ

اس کو تم مانو گے"۔ اچھا اب حالانکہ تم اس کی جلدی مچا رہے تھے● پھر کہہ دیا گیا جنھوں نے

ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾

ظلم کر رکھا ہے، کہ چکھو ہمیشہ کا عذاب۔ تم کو سزا نہ دی جائے گی، مگر جیسی کمائی کر رکھی تھی تم نے●

وَيَسْتَنبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنتُم

اور ٹوہ لیتے ہیں تم سے کہ کیا یہ ٹھیک ہے۔۔ تم اعلان کر دو، کہ "ہاں میرے پروردگار کی قسم یہ بالکل ٹھیک ہے"۔۔ اور نہیں

بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ

ہے کہ تم بھاگ کر تھکا سکو● اور اگر ہر جان کی جس نے ظلم کیا ہے، زمین کی ہر چیز ہوتی، تو اپنی بچت کیلئے

بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ

دے دیتی۔ اور دل میں بڑے جھینپے جب کہ دیکھ لیا عذاب کو۔ اور فیصلہ فرما دیا گیا ان کا انصاف سے۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَلَا

اور وہ لوگ ظلم نہ کئے جائینگے● ہوش سے سنو! "کہ بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے"۔ اچھی

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيِي وَ

طرح سنو! "کہ اللہ کا وعدہ حق ہے"، لیکن ان کے اکثر نادان ہیں● اور وہ جلاتا ہے اور

يُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ

مارتا ہے، اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے● اے لوگو! بیشک آ گئی تمہارے پاس نصیحت

مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

تمہارے پروردگار کی طرف سے، اور تندرستی امراض سینہ کیلئے۔۔ اور ہدایت و رحمت مان جانے والوں کیلئے●

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

کہہ دو، کہ "اللہ کا فضل اور اسکی رحمت، یہ چیزیں ہیں جسکی سب خوشی منائیں، اور یہ بہتر ہے اس سے جو

يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم

جمع کرتے ہیں"● پوچھو کہ یہ بتاؤ، جو کچھ اتارا اللہ نے تمہاری روزی، تو بنا لیا تم نے

وقف لازم
عليه السلام
وقف النبي
عليه السلام

مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾

اس میں سے حرام و حلال۔ کہو کہ کیا اللہ نے تمہیں حکم دیا تھا، یا اللہ پر افترا کرتے ہو●

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ

اور کیا خیال ہے ان کا، جو گڑھیں اللہ پر جھوٹ قیامت کے دن، بے شک

اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَمَا ع ١١

اللہ فضل والا ہے لوگوں پر، لیکن ان کے بہتیرے ناشکرے ہیں● اور نہیں

تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ

ہوتم کسی حال میں، اور نہیں تلاوت کرتے کچھ قرآن سے، اور نہیں کرتے

عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ

کوئی عمل، مگر یہ کہ ہم تم پر گواہ تھے، جب تم نے اس کی ابتدا ہی کی تھی۔ اور نہیں غائب ہے

عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ

تمہارے پروردگار سے ذرہ بھر، زمین میں اور نہ آسمان میں، اور

اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ

کوئی چیز اس سے چھوٹی اور بڑی نہیں، مگر روشن کتاب میں ہے● آگاہ ہو جاؤ، "کہ بیشک

اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا

اللہ کے ولی، نہ کوئی ڈر ہے انھیں، اور نہ وہ رنجیدہ ہوں"● جو ایمان لائے اور خوفِ خدا

يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ؕ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا

رکھتے تھے● انکے لئے مژدہ ہے دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں۔ کوئی

تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ ؕ وَلَا يَحْزُنْكَ

تبدیلی نہیں ہے اللہ کی باتوں میں۔ یہی بڑی کامیابی ہے● اور نہ رنج دے تم کو

قَوْلُهُمْ ؕ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ ع ١٢

ان لوگوں کی کوئی بکواس۔۔۔ بیشک عزت ساری اللہ کیلئے ہے۔ وہ سننے والا علم والا ہے● خوب سن لو! کہ اللہ ہی کا ہے

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو بھی زمین میں ہے۔ اور کیا چال چلتے ہیں جو پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

اپنے بنائے ہوئے، اللہ کو چھوڑ کر اس کے شریک۔ نہیں چلتے مگر گمان پر، اور وہ بس

يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ

اٹکل لگاتے ہیں ● وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے رات، کہ آرام پاؤ اس میں، اور دن کو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

دیکھ بھال کر اتا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں سننے والی قوم کیلئے ● بک دیا انھوں نے کہ بنالیا ہے

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ

اللہ سبحانہٗ نے اپنی اولاد۔ وہ بے نیاز۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ نہیں ہے

عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

تمہارے پاس کوئی سند اس بکواس کی۔ کیا کہہ ڈالتے ہو اللہ پر، جس سے بے خبر رہتے ہو ●

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ

کہہ دو، کہ "بیشک جو گڑھتے ہیں اللہ پر جھوٹ، کامیاب نہ ہونگے" ● کچھ

فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا

دن کا رہنا سہنا ہے دنیا میں، پھر ہماری طرف انھیں لوٹنا ہے، پھر چکھائینگے ہم انھیں سخت عذاب جو

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ ع ٢ (الثلثين وقف لازم)

کفر کیا کرتے تھے ● اور پڑھ سناؤ انھیں نوح کی خبر۔۔۔ جبکہ کہا انھوں نے اپنی قوم کو، "اے قوم

اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ

اگر تم پر پہاڑ ہے میرا ٹھہرنا، اور اللہ کی نشانیوں کو یاد دلانا، تو اللہ ہی پر میں نے بھروسہ کر

تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ

رکھا ہے، تو تم لوگ مل کر سامان کرو اپنے حملہ کا اپنے بنائے شریکوں کے ساتھ، پھر نہ رہ جائے تمہارا طریق کار تم پر

غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ

مشتبہ، پھر کر گزرو میرا فیصلہ اور مجھے مہلت ہی نہ دو ● پس اگر تم نے منہ پھیرا، تو میں نے تم سے کچھ

مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

اجرت نہیں مانگی ہے۔ میرا اجر تو بس اللہ کے کرم پر ہے۔ اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ

مسلمان رہوں" ● تو ان لوگوں نے جھٹلایا انھیں، تو بچالیا ہم نے انکو اور انکے کشتی کے ساتھیوں کو، اور بنایا ان کو

خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

جانشین، اور ڈبو دیا جنھوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیتوں کو۔ تو دیکھ لو کہ کیسا انجام ہوا

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ

جن کو ڈرایا گیا ● پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد کئی رسول ان کی قوموں کی طرف، چنانچہ وہ لے کر آئے ان

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ

کے پاس روشن دلیلیں، تو وہ نہ تھے کہ مانیں اس کو جسے جھٹلا چکے انکے اگلے۔ اسی طرح ہم چھاپ لگاتے ہیں

عَلٰي قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ

قانون شکنوں کے دلوں پر ● پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰ و

هٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

ہارون کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف، اپنی نشانیوں کے ساتھ، تو سب بڑے بننے لگے اور سب

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا

مجرم تھے ● پھر جب آ گیا ان کے پاس حق ہمارے یہاں سے، بولے "کہ بے شک

لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ

یہ تو کھلا جادو ہے" ● کہا موسیٰ نے "کیا کہتے ہو حق کو جبکہ وہ تمہارے پاس آ گیا، کیا یہ جادو

هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا

ہے؟ حالانکہ جادوگر کامیابی نہیں پاتے" ● سب بولے "کہ کیا ہمارے پاس اسلئے آئے ہو، کہ پھیر دو ہمیں

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا

اس سے جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادوں کو، اور رہ جائے تمہیں دو کیلئے ملک میں بڑائی، اور ہم لوگ تم دونوں

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ

کو نہیں مانتے" ● اور فرعون بولا "کہ تم لوگ میرے پاس لے آؤ سارے جانکار جادوگر کو" ● پھر جب آ گئے

السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ

سب جادوگر، کہا ان سے موسیٰ نے "کہ ڈالو جو ڈالنا ہو" ● تو جب ڈالا، کہا

مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

موسیٰ نے، "جو تم لائے ہو جادو ہے۔ بیشک اللہ ابھی میٹ دیتا ہے اس کو"۔ بیشک اللہ، نہیں ٹھیک ہونے دیتا

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَمَآ اٰمَنَ ع ٨ ١٢

فسادیوں کے عمل کو● اور حق فرما دیتا ہے حق کو اپنی باتوں سے، گو برا جانیں مجرم لوگ● تو نہیں مانا

لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰي خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ

موسیٰ کو مگر اس کی قوم کی نسل سے کچھ نے، ڈرتے ہوئے فرعون اور اس کے درباریوں سے، کہ

يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾

انھیں فتنہ میں ڈال دیں۔ اور بیشک فرعون بڑھا چڑھا تھا ملک میں۔ اور بیشک وہ زیادتی کرنے والا تھا●

وَقَالَ مُوْسٰي يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ

اور کہا موسیٰ نے "اے قوم! اگر واقعی مان گئے ہو تم اللہ کو، تو اسی پر بھروسہ رکھو اگر

كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوْا عَلَي اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

مسلمان ہو"● تو سب نے عرض کیا "کہ اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا۔ پروردگار امت بنا ہم کو

فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

فتنہ، ظالم قوم کیلئے● اور نجات دے ہم کو اپنی رحمت سے، کافر لوگوں سے"●

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّ

اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی کی طرف، یہ کہ ٹھکانہ بنا لو اپنی قوم کا مصر میں، اور

اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَ

سب لوگ بناؤ اپنے گھروں کو قبلہ رخ، اور قائم کرو نماز کو، اور خوش خبری سنا دو مسلمانوں کو● اور

قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا

دعا کی موسیٰ نے "پروردگارا، تو نے دے رکھا ہے فرعون اور اسکے درباریوں کو سامان آرائش اور بہت مال

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ

دنیاوی زندگی میں، پروردگارا کیا تا کہ گمراہ کریں تیری راہ سے۔ پروردگارا صورتیں مٹا دے

عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا

ان کے مال کی، اور بندش کر دے ان کے دل پر، کہ پھر ایمان ہی نہ پائیں، یہاں تک کہ دیکھ لیں

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا

عذاب دکھ دینے والا" ● فرمایا "بے شک تم دونوں کی دعا قبول کی گئی، تو تم دونوں جمے رہو اور نہ

تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

چلنا راہ ان نادانوں کی" ● اور بڑھا لے گئے ہم بنی اسرائیل کو

الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ

دریا پار، تو پیچھے لگا ان کے فرعون اور اس کے لشکر بغاوت و ظلم کو، یہاں تک کہ جب دھر لیا

الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا

اس کو غرق نے۔ چلّایا، کہ "میں مان گیا، کہ بیشک کوئی پوجنے کے قابل نہیں سوا اس کے جس کو مان چکے ہیں بنی

اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ

اسرائیل، اور میں مسلمان ہوں" ● "اچھا اب، حالانکہ نافرمانی کرتا رہا پہلے،

وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ

اور تو فسادی تھا" ● "تو آج ہم بچائے دیتے ہیں تیرے بدن کو، تا کہ تو اپنے پیچھے

لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع ١٤

والوں کیلئے نشانی رہ جائے"۔ اور بے شک بہتیرے لوگ ہماری آیتوں سے بے خبر ہیں ●

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

اور بے شک ٹھکانہ دیا ہم نے بنی اسرائیل کو اچھی جگہ میں، اور روزی فرمائی انھیں

الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ

پاکیزہ چیزیں۔ تو وہ جھگڑے میں نہیں پڑے، یہاں تک کہ آ گیا انکے پاس علم۔ بیشک تمہارا پروردگار فیصلہ

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ

فرمائے گا ان کا قیامت کے دن، جس بات میں جھگڑتے تھے ● تو اگر تم

شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ

شک میں ہوتے، جسے اتارا ہم نے تمہاری طرف، تو پوچھ لیتے ان سے جو پڑھتے ہیں کتاب تم

قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

سے پہلے۔ بے شک آیا ہے تمہارے پاس حق، تمہارے پروردگار کی طرف سے، تو مت رہو

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

شکیوں کے ساتھ● اور نہ ہو ان میں، جنھوں نے جھٹلائیں اللہ کی آیتیں،

فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ

کہ تو ہو جائے خسارے والوں میں● بے شک جن پر کلمۃ الحق ہو گیا

كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى

تمہارے پروردگار کا، نہ مانیں گے● گو آجائے ان کے پاس ساری نشانی، یہاں تک کہ

يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ

دیکھ لیں عذاب کو دکھ دینے والا● تو کوئی بستی نہیں جو ایمان لائی،

فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا

اور اس کے ایمان نے اس کو نفع دیا، سوا قوم یونس کے۔ جب ایمان لے آئے، تو ہم نے دور کر دیا

عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ

ان سے دنیاوی زندگی میں رسوا کر دینے والے عذاب کو، اور مہلت دی ہم نے انہیں

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِى الْاَرْضِ

ایک میعاد تک● اور اگر تمہارا پروردگار چاہے، تو ایمان لائیں سارے زمین والے

كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾

سب کے سب۔ تو کیا تم مجبور کرو گے لوگوں کو؟ یہاں تک کہ ہو جائیں مسلمان●

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ

اور کوئی نہیں ہے کہ ایمان قبول کرے بغیر چاہے اللہ کے۔ اور ڈالتا ہے

الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا

گندگی ان پر جو نادان ہیں● کہو، کہ "دیکھو تو لو کہ کیا ہے

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِى الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ

آسمانوں میں اور زمین میں" اور نہیں کام دیتیں آیتیں اور ڈرانے والی ہستیاں

قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ

ان کے، جو نہ مانیں● تو وہ منتظر ہیں، بس ان لوگوں کے ایام کی طرح، جو

خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

گزرے ان سے پہلے۔ کہہ دو کہ نظر لگائے رہو، میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں●

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ

پھر ہم بچالیں گے اپنے رسولوں کو اور جو ایمان لا چکے، یہی ہونا ہے حق ہے۔ ہماری ذمہ داری پر کہ ہم

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ ١٥

بچالیں مسلمانوں کو● کہو کہ "اے لوگو! اگر تمہیں شک ہو

مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

میرے دین کی طرف سے، تو میں معبود نہیں مانتا جن کو تم معبود مانتے ہو اللہ کو چھوڑ کر،

وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۠ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

لیکن میں معبود مانتا ہوں اللہ کو، جو مدت پوری کر دیتا ہے تمہاری۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا

مسلمان رہوں● اور یہ کہ ٹھیک رکھو اپنا رخ دین کیلئے یکسو ہو کر۔ اور مت رہو

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

مشرکوں کے ساتھ● اور نہ پکارو اپنے گڑھے معبود کو جو نہ

لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ

تمہارا بنا سکے، اور نہ بگاڑ سکے۔ کہ اگر ایسا کیا، تو اندھیر والوں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا

سے ہوا● اور اگر دے تجھے اللہ کچھ تکلیف، تو کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں، مگر

هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَاۗدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ

وہی۔ اور اگر چاہے تیری بھلائی، تو کوئی پھیرنے والا نہیں اس کے فضل کا۔ پہنچا دے اسے

مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ

جسے چاہے اپنے بندوں سے۔ اور وہی غفور رحیم ہے"● پکار دو

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

کہ "اے لوگو! بیشک آ گیا تمہارے پاس حق، تمہارے پروردگار کی طرف سے۔ تو جس نے راہ پائی،

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ

تو اپنے ہی لئے پائی۔ اور جو بہکا، وہ اپنے حق میں بہکا۔

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ

اور میں نہیں ہوں تم پر جبر● اور تم چلو جو وحی بھیجی جاتی ہے تمہاری طرف، اور صبر کرو

حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ع

یہاں تک کہ فیصلہ فرمادے اللہ۔ اور وہ خوب فیصلہ فرمانے والا ہے"●

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ ١١ ١٢ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ١٢٣ رُكُوْعَاتُهَا ١٠

سورۂ ہود مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۱۲۳ رکوع ۱۰

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١﴾

ال راء۔۔ ایسی کتاب کہ محکم ہیں جسکی آیتیں، پھر تفصیل کر دی گئی ہے حکمت والے خبردار کی طرف سے●

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿٢﴾ وَّاَنِ

کہ معبود نہ مانو سوا اللہ کے۔ بیشک میں تمہارے لئے اسکی طرف سے خوف وخوش خبری لانے والا ہوں● اور یہ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ

کہ بخشش مانگو اپنے پروردگار کی، پھر توبہ کرو اسکی طرف، کہ دے تم کو اچھا سامان رہن سہن کا مقرر وقت تک،

مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ

اور دے ہر ثواب والے کو اس کا ثواب"۔ اور اگر منہ پھیریں "تو بیشک میں ڈرتا

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿٣﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ

ہوں تم پر بڑے دن کے عذاب کو● اللہ ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے۔ اور وہ ہر چاہے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا

پر قادر ہے"● خبردار! یہ لوگ دوہرا کرتے ہیں اپنے سینوں کو، تاکہ چھپالے جائیں

مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

اس سے۔ خبردار! جب کہ ڈھانپ لیتے ہیں اپنے سب کپڑے، تو وہ جانتا ہے جو چھپائیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾

اور جو ظاہر کریں۔ بے شک وہ دلوں کی بات کا جاننے والا ہے۔●